السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام ذیل مسئلہ کے بارے میں :

یہ کہ فرض نماز کے بعد امام صاحب اونچی آواز سے دعا مانگتے ہیں اور مقتدی سارے آمین کہتے ہیں۔ کیا یہ اجتماعی عمل سنت ہے یا بدعت۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نمازوں کے بعد مستقل اجتماعی دعا کرنا بدعت ہے، اور نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

سعودی عرب میں کبار علما پر مشتمل اللجنة الدائمة نے بھی اس بارے میں فتوی صادر کیا ہے، ملاحظہ فرمائیں

''عبادات کی جملہ اقسامِ توقیفی ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ ان کی ہیئات اور کیفیات کا طریق کار کتاب و سنت سے ثابت ہونا چاہیۓ۔ نماز کے بعد اجتماعی دعا کی مزعومہ صورت کا ثبوت نبی اکرم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر سے نہیں ملتا۔ ساری خیر اسی میں ہے کہ ہم آپؐ کی ہدایت کی پیروی کریں۔

نماز سے فراغت کے بعد آپؐ جو وِرد و وظائف پڑھتے تھے، وہ مستند دلائل سے ثابت ہیں بعد میں انہی وظائف پر آپ کے خلفائے راشدین، صحابہ کرام اور ائمہ سلف صالحین کاربند رہے۔ رسول اللہ ﷺ کے فرامین کے خلاف جو طریقہ ایجاد کیا جائے گا، وہ مردود ہے۔ نبی رحمت ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے : ''من عمل عملا لیس علیہ أمرنا فھورد'' جو دین میں نیا طریقہ ایجاد کرے، وہ ناقابل قبول ہے۔

جو امام سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے اور اس کے مقتدی بھی ہاتھ اٹھائے آمین، آمین کہتے ہیں، ان حضرات سے مطالبہ کیا جائے کہ نبی ﷺ کے عمل سے دلیل پیش کریں ورنہ اس عمل کی کوئی حقیقت نہیں، وہ ناقابل قبول اور مردود ہے۔ جس طرح ارشادِ باری تعالیٰ ہے : ' قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ '' سنت سے ہمیں کوئی دلیل نہیں ملی سکی جو ان کے دعویٰ کی مستند بن سکے۔ ''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1